سندھ ایکٹ نمبرXI مجریہ۱۹۹۴
SINDH ACT NO.XI OF 1994
ملیر ڈیولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، مجریہ ۱۹۹۳
THE MALIR DEVELOPMENT AUTHORITY ACT, 1993

(CONTENTS)فہرست

تمہید (Preamble)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ اتھارٹی اور اس کی ہیت

Authority and its incorporation

۴۔ غیر سرکاری ارکان کے لئے اعزاز اور مراعات

Remuneration and Privileges on-official members

۵۔ ڈائریکٹر جنرل کی مقرری اور کام

Appointment and duties of the Director General

٦۔ اتھارٹی کے عملدار اور دوسرے عملہ

Officers and other staff of the Authority

۷۔ اتھارٹی کے کام

Functions of the Authority

۸۔ اتھارٹی کا اجلاس

Meeting of the Authority

۹۔ کامیٹی کی تشکیل

Constitution of Committee

۱۰۔ اختیارات کی منتقلی

Delegation of Powers

۱۱۔ ایجنسی بنانا

Establishment of Agency

۱۲۔ مینجنگ ڈائریکٹر کی مقرری اور اختیار

Appointment and powers of Managing Director

۱۳۔ زیر کنٹرول لی گئی ایراضی کے متعلق وضاحت
Declaration of controlled Area
۱۴۔ عمارتوں کو بنانا اور از سر نو تعمیر
Erection or re-erection of buildings
۱۵۔ اہم پروگرام
Master Programmes
۱۶۔ اسکمیں
Schemes
۱۷۔ اسکیموں کو شائع کرانا
Publication of Schemes
۱۸۔ اسکیموں کی منظوری
Sanction of schemes
۱۹۔ کچھ اسکیموں کی اتھارٹی کی طرف منتقل کرنا اور حوالے کرنا
Transfer and entrustment of various schemes to the Authority
۲۰۔ اتھارٹی کی طرف سے اسکیمں سونپنا
Entrustment of schemes by the Authority
۲۱۔ اسکیموں میں تبدیلی
Alteration of Schemes
۲۲۔ لوکل کاؤنسل کا گورنمنٹ ایجنسی کو ہدایات دینے کے اتھارٹی کو اختیارات
Power of Authority to issue directions to Government agency local Council etc
۲۳۔ اسکیم کے فنڈ
Funds of Scheme
۲۴۔ اسکیموں کو عوامی مقاصد کے لئے سمجھنا
Schemes to be deemed for public purposes
۲۵۔ بہتری کے لئے فیس
Betterment fee
۲۶۔ عمارت کو بنانا یا ختم کرنا
Removal of demolition of building
۲۷۔ حد بندیاں ہٹانا
Removal of encroachments
۲۸۔ کھلے حصے اور سڑکیں قبضے میں لینا

Taking over of streets, open spaces, etc

۲۹۔ اتھارٹی کو لوکل کاؤنسل کے کام کرنے کا اختیار ہوگا

Authority competent to exercise functions of a local council

۳۰۔ ملکیت کی خریداری، لیز یا ادلہ بدلی زمین حاصل کرنا

Purchase, lease or exchange of property

۳۱۔ زمین حاصل کرنا

Acquisition of land

۳۲۔ اتھارٹی کے فنڈ

Fund of the Authority

۳۳۔ فنڈز کا استعمال

Utilization of Funds

۳۴۔ قرضہ چکانے کے لئے مختص کیا گیا فنڈ

Sinking Fund

۳۵۔ بجٹ

Budget

۳۶۔ حساب کتاب رکھنا

Maintained of Accounts

۳۷۔ ایکٹ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کو جگہ بنانا یا استعمال کرنا

Erection construction of or use of building etc. in contravention of Act

۳۸۔ دوسرے مقصد کے لئے جائیداد کی تبدیلی

Conversion of property to different use

۳۹۔چیئرمین اور رکن سرکاری ملازم ہونگے

Chairman, members etc. to be public servants

۴۰۔ سرگرمیوں کی رپورٹ

Report of activities

۴۱۔ کاؤنسل پر واجبات

Liability of Council

۴۲۔ کرایہ یا ملکیت کی وصولی

Collection of rents or royalties

۴۳۔ واجبات کی وصولی

Recovery of dues

۴۴۔ دائرہ اختیار پر پابندی

Jurisdiction barred
۴۵۔ ضمانت
Indemnity
۴۶۔ گنجائشوں پر ترجیح
Overriding Provisions
۴۷۔ قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules
۴۸۔ ضوابط بنانے کا اختیار
Power to make Regulations
۴۹۔ اتھارٹی توڑنا
Dissolution of Authority
۵۰۔ کراچی ڈولپمنٹ اتھارٹی آرڈر، ۱۹۵۷ کا لاگو ہونا
Application of the Karachi Development Authority Order 1957
۵۱۔ سندھ آرڈیننس نمبر XXIV مجریہ ۱۹۹۳ کی منسوخی
Repeal of Sindh Ordinance No.XXIV of 1993

سندھ ایکٹ نمبرXI مجریہ۱۹۹۴

SINDH ACT NO.XI OF 1994

ملیر ڈیولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، مجریہ ۱۹۹۳

THE MALIR DEVELOPMENT AUTHORITY ACT, 1993

[11 اپریل۱۹۹۴]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کے ذریعے کراچی ڈویثرن کی کچھ ایراضی کو ترقی دلانے اور وہاں کے لوگوں کی سماجی اور اقتصادی حالتوں کو سنوارنے والے

مقاصد کے لئے اتھارٹی قائم کرنی ہے۔
جیسا کہ کراچی ڈویژن کی کچھ ایراضیوں کو ترقی دلانے اور وہاں کے لوگوں کی سماجی اور اقتصادی حالتوں کو سنوارنے کے ضروری ہوگیا ہے کہ اس مقصد کے لئے ایک اتھارٹی قائم کی جائے؛
جس کے لئے ایکٹ کو اس طرح سے بنایا اور نافذ کیا جائے گا:

باب –I
شروعاتی
PRELIMINARY

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو ملیر ڈولپمنٹ اتھارٹی، ایکٹ، ۱۹۹۳ کہا جائیگا۔
(۲) یہ شیڈول میں بیان کی گئی کراچی ڈویژن کی ایراضی میں نافذ ہوگا اور حکومت وقتاً فوقتاً سرکاری وضاحت (نوٹی فکیشن) کے ذریعے شیڈول میں تبدیلی لا کر ایراضی کو بڑھایا جا سکتا ہے۔
(۳) یہ فی الفور لاگو ہوگا۔

تعریف
Definitions

۲۔ اگر مضمون اور موضوع کے منحرف نہ ہیں تو پھر:
(a) "ایجنسی"سے مراد وہ ایجنسی جو اس ایکٹ کی دفعہ 12 کے مطابق قائم کی گئی ہو؛
(b) "حد" سے مراد ہے وہ ایراضی جو دفعہ 1 کی ذیلی دفعہ (2) میں بیان کی گئی ہو؛
(c) "اتھارٹی"سے مراد ہے دفعہ 3 کے تحت قائم کی گئی ملیر ڈولپمنٹ اتھارٹی؛
(d) "بہتری والی فیس"سے مراد ہے وہ فیس جو دفعہ 26 کے تحت لاگو کی گئی ہو؛
(e) "بجٹ"سے مراد ہے اتھارٹی کی سالانہ آمدنی اور روانگی سرکاری بیان؛
(f) "چیئرمین"سے مراد ہے اتھارٹی کا چیئرمین؛
(g) "دیکھ بھال کے لئے ملی ہوئی ایراضی"

سے مراد ہے دفعہ 14 کے تحت قبضے میں ملی ہوئی ایراضی ؛

(h) "ڈائریکٹر جنرل" سے مراد ہے دفعہ 6 کے تحت مقرر کی گئی اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل؛

(i) "فنڈ"سے مراد ہے اتھارٹی کا فنڈ؛

(j) "حکومت"سے مراد ہے سندھ سرکار ؛

(k) "زمین" میں شامل ہے دھرتی، پانی، ہوا، پھر چاہے وہ زمین کی اوپری سطح پر ہو یا نیچے ہو، یا جو کچھ زمین سے متعلق ہو یا دائمی طور پر وہ اس زمین سے متعلق ہو؛

(l) "ماسٹر پروگرام" سے مراد ہے، وہ پروگرام جو دفعہ 16 کے تحت تیار کیا گیا ہو ؛

(m) "میمبر" سے مراد ہے اس اتھارٹی کا میمبر

(n) "بیان کیا گیا" سے مراد ہے جیسا اس ایکٹ کے قواعد اور قوانین میں بیان کیا گیا ہو؛

اتھارٹی اور اس کی ہیت
Authority and its incorporation

(o) "قواعد اور قانون" سے مراد ہے وہ قواعد اور قانون جو اس ایکٹ کے مطابق بنائے گئے ہو؛

(p) "اسکیم" سے مراد ہے وہ اسکیم جو اس ایکٹ کے تحت تیار کی گئی عمل میں لائی گئی یا جس پر عمل کیا گیا جائے۔

(q) "شیڈول" سے مراد ہے اس ایکٹ کے مطابق بنایا گیا شیڈول؛

(r) "خدمت کا علائقہ" سے مراد ہے وہ شہری علائقہ جس کو دفعہ 12 کے تحت اتھارٹی نے ظاہر کیا گیا ہو۔

(s) "شہری علائقہ" سے مراد ہے وہ علائقہ جو شہر یا میونسپل یا ٹاؤن کے حدود میں

آتا ہو، اور اس میں ایسا علائقہ بھی شامل ہو جس کو حکومت نے اس ایکٹ کے تحت ظاہر کیا ہو۔

باب -II

اتھارٹی کا قیام اور کام

CONSTITUTION AND FUNCTIONS OF THE AUTHORITY

۳۔ (1) اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لئے ایکٹ اتھارٹی قائم کی جائے گی، جس کو ملیر ڈولپمنٹ اتھارٹی کہا جائے گا۔

(۲) یہ اتھارٹی ایسی باڈی کارپوریٹ ہوگی جس کو موروثیت کا حق ہوگا، اور اس ایکٹ کی گنجائشوں کے مطابق، اختیار کے ساتھ اپنی عام مہر ہوگی، منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد رکھنے، خرید کرنے یا بیچنے کا اختیار ہوگا، اور اپنے نام سے مقدمہ داخل کر سکتی ہے یا اس پر مقدمہ کیا جا سکتا ہے۔

(۳) اتھارٹی کا مرکزی دفتر کراچی میں ہوگا یا کسی ایسی جگہ پر جیسے حکومت اپنے نوٹی فکیشن کے ذریعے متعین کرے۔

۴. اتھارٹی مشتمل ہوگی:-

(a) چیئرمین

(b) صوبائی اسمبلی کا وہ میمبر جو اس علائقے کا ہو۔ میمبر

(c) یونین کاؤنسل کے چیئرمینوں کا منتخب شدہ کسی یونون کاؤنسل کاچیئرمین۔ میمبر

(d) ڈسٹرکٹ کاؤنسل کراچی کا چیئرمین۔ میمبر

(e) ڈسٹرکٹ کاؤنسل کراچی کا نامزد شدہ علائقے کے ماہی گیروں کا نمائندہ۔ میمبر

(f) ڈسٹرکٹ کاؤنسل کراچی کا نامزد شدہ علائقے کے آبادگار کا نمائندہ۔ میمبر

(g) ایگریکلچرل پرڈیوس مارکیٹ ایکٹ،

غیر سرکاری ارکان کے لئے اعزاز اور مراعات
Remuneration and Privileges on-official members

ڈائریکٹر جنرل کی مقرری اور کام

مجریہ 1939 کے تحت قائم کی گئی-میمبر

(h) کراچی الیکٹرک سپلائی کارپوریشن کا مینجنگ ڈائریکٹر- میمبر

(i)کراچی واٹر اینڈ سیوریج بورڈ کا مینجنگ ڈائریکٹر -میمبر

(j)لائیو اسٹاک، حکومت سندھ کا ڈائریکٹر جنرل، جو BPS-19 سے کم نہ ہو-میمبر

(k) ایگریکلچر ایکسٹینشن حکومت سندھ کا ڈائریکٹر جو BPS-19 سے کم نہ ہو-میمبر

(l)محکمہ تعلیم، گورنمنٹ آف سندھ کا نامزد شدہ نمائندہ جو BPS-19 سے کم نہ ہو- میمبر

(m) ڈسٹرکٹ ملیر کا ڈپٹی کمشنر- میمبر

(n) ڈائریکٹر جنرل- میمبر

(o) کوئی ایسا سرکاری یا غیر سرکاری آدمی جس کو وقت بوقت حکومت نامزد کرتی رہے- میمبر

(۲) چیئرمین کو حکومت مقرر کرے گی جو تین برسوں تک عہدہ رکھے گا جب تک وہ خود استیعفیٰ دیدے یا پہلے اس کو ہٹایا جائے-

(۳) غیر سرکاری میمبر تین برسوں تک میمبر رہے گا جب تک وہ خود استعیفیٰ دیدے یا پہلے اس کو ہٹایا جائے-

(۴) غیر سرکاری میمبر، کسی بھی وقت، سرکار کو اپنے ہاتھ سے عرضی لکھ کر اپنی میمبرشپ سے مستعفی ہو سکتا ہے اور اسکی استعیفیٰ اس تاریخ سے موثر ہوگی جس تاریخ کو وہ قبول کی جاتی ہے-

(۵) اگر کسی غیر سرکاری میمبر کا عہدہ وقتی طور پر خالی ہوجاتا ہے تو اس کو اس ایکٹ کی ذیلی (1) کے تحت پر کیا جائے گا- اور مقرر کیا گیا نیا میمبر باقی رہنے والے عرصے کے لئے عہدہ رکھ سکے گا-

Appointment and duties of the Director General

۵. غیر سرکاری میمبران وہ ہی اعزازیہ، فیس، اور

اتھارٹی کے عملدار اور دوسرے عملہ

Officers and other staff of the Authority

اتھارٹی کے کام

Functions of the Authority

الاؤنس، مراعات حاصل کرینگے جیسے حکومت طے کرے۔

۶. (1) ڈائریکٹر جنرل ان شرائط اور ضوابط پر مقرر کیا جائے گا جو حکومت طے کرے۔
(۲) ڈائریکٹر جنرل اتھارٹی کا منتظم اعلیٰ ہوگا، اور وہ حکومت کی عام یا خصوصی ہدایت کے مطابق ایسے فرائض سرانجام دے گا اور اس طرح اختیارات استعمال کرے گا جو اتھارٹی اسے سونپے گی۔
(۳) اگر ڈائریکٹر جنرل کسی سبب کی وجہ سے فرائض سرانجام دینے سے قاصر ہے یا اپنے آفس کا کام نپٹانے کے لائق نہیں ہے تو حکومت دفعہ ۴ کی ذیلی دفعہ (1) میں بتائے گئے افراد میں سے کسی ایک کو ڈائریکٹر جنرل کے فرائض سرانجام اور اختیارات استعمال کرنے کے لئے نامزد کر سکتی ہے۔

۷. حکومت کے عام یا خاص احکامات کی روشنی میں اتھارٹی ایسے افسران، صلاحکار، ماہرین، مشاورت دینے والوں اور ملازمین کو اپنی شرائط پر مقرر کر سکتی ہے جس کے نتیجے میں اتھارٹی اپنی کارکردگی کو اور موثر بنا سکے۔

۸. (1) کسی اور اختیار کے برعکس نہ ہو تو سرکار عام اور خاص ہدایات کے مطابق، اتھارٹی:-
(i) علائقے کی ترقی کے لئے اور وہاں کو لوگوں کی سماجی اور اقتصادی حالات کو بہتر بنانے کے لئے اسکمیں بنانا، اسکمیں بنانے کا باعث بننا اور اسکیموں پر عمل کرنا؛
(ii) پانی سے وابستہ کام اور آبپاشی کے پراجیکٹ بنانا، تیار کرنا، عمل میں لانا اور برقرار رکھنا ؛

(iii) زرعی اسکمیں، پولٹری، پھل فروٹ، سبزیاں اور پان فارمنگ کی اسکمیں بنانا، اسکمیں بنانے کا باعث بننا اور اسکیموں پر عمل کرنا۔ اور زرعی تحقیق خواہ تحفظ برائے نباتات کی تحقیق کو فروغ دینا؛

(iv) لائیو اسٹاک اور فشریز کو ترقی دینا؛

(v) جنگلات بشمول چراگاہیں اور سبز پٹیاں بنانا، ترقی دینا، عمل میں لانا اور قائم رکھنا؛

(vi) صنعتی اور تجارتی مقاصد اور ان سے وابستہ اسکیموں کو تیار کرنا یا اسکمیں تیار کرنے کا باعث بننا، ان کو چلانا اور برقرار رکھنا؛

(vii) بیروزگار لوگوں کے لئے آمدنی بڑھانے کے لئے اسکیموں کو تیار کرنا یا اسکمیں تیار کرنے کا باعث بننا ،ان کو چلانا اور برقرار رکھنا؛

(viii) شہری اور دیہی اور صنعتی علائقوں کی ترقی کے لئے اسکمیں بنانا، نافاذ کرنا اور ان پر عمل کرنا؛

(ix) اپنی ایجنسیز یا غیر سرکاری ایجنسیوں کے تعاون سے، دیگر قومی، اور بین الاقوامی ایجنسیوں اور غیر سرکاری تنظیموں کے تعاون سے ایسے کام شروع کرنا، مہیا کرنا، ان پر عمل کرنا اور برقرار رکھنا جو لوگوں کی سماجی اور اقتصادی ترقی سے وابستہ ہوں؛

(x) کسی وفاقی یا صوبائی حکومتوں یا مقامی اختیاری یا خودمشتار باڈی کے لئے ترقیاتی ایجنسی کے طور پر کام کرنا؛

(xi) ترقیاتی سرگرمیوں سے وابستہ وفاقی یا صوبے کے سرکاری یا غیر سرکاری ایجنسیوں سے تعاون کرنا؛

(xii) علائقے میں دیگر ایجنسیوں کی ترقیاتی سرگرمیوں میں ربط قائم کرنا؛

(xiii) ترقیاتی سرگرمیوں میں ربط پیدا کرنے کے لئے افرادی قوت فنی خدمات اور رہنمائی فراہم کرنا؛

(xiv) ایسی اسکیمیوں کی مالی امداد کرنا جو علائقے کی ترقی اور وابستہ عوام کی آمدنی کی سطح بلند کرنے کے لئے بنائی گئی ہے؛

(xv) کسی خودمختار پارٹی یا مقامی اختیاری یا صوبائی حکومت یا وفاقی حکومت کے طرف سے سپرد کی گئی اسکیموں کو چلانا اور ان پر کام کرنا؛

اتھارٹی کا اجلاس
Meeting of the Authority

(xvi) ڈولپمنٹ پلاننگ کے شعبے میں تحقیق کو فروغ دینا؛

(xvii) ترقی کے لئے معیار مقرر کرنا اور طریقے کار متعین کرنا؛

(xviii) منصوبہ بندی اور ترقی یے موضوع پر لٹریچر اکٹھا اور مرتب کرنا اور ایسے لوگوں خواہ ایجنسیوں کو مہیا کرنا جو ترقیاتی کام میں دلچسپی رکھتے ہوں؛

(xix) پلاننگ اور ڈولپمنٹ کے موضوع پر سیمناروں کا انعقاد کرنا اور تربیتی پروگرام منعقد کرنا؛

کامیٹی کی تشکیل
Constitution of Committee

(xx) ترقیاتی کاموں اور منصوبہ بندی کے لئے پیشہ ورانہ تنظیمونکی رہنمائی کرنا؛

اختیارات کی منتقلی
Delegation of Powers

(xxi) حکومت کی طرف عائد کیا گیا اتھارٹی کے اغراض و مقاصد کے حصول کے لئے خدمات سرانجام دینا؛

(۲) اتھارٹی کرے گی:-

ایجنسی بنانا
Establishment of Agency

(i) ایکٹ کے مقاصد کے درآمد کرنے کے لئے وہ اقدامات کرنا اور وہ اختیارات استعمال کرنا جو ضروری ہوں۔

(ii) منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد مستقل طور پر یا وقتی طور پر حاصل کرنا؛

زیر کنٹرول لی گئی ایراضی کے متعلق وضاحت

(iii) ایسی زمین یا جائیداد کو نیکال کرنا، جو

خرید و فروخت، لیز ایکسچینج یا کسی اور طریقے سے حاصل کی گئی ہو؛

(iv) کوئی ایسا کام شروع کرنا جو کسی اسکیم کے حوالے ہو یا اس کو سونپا جائے یا اس کی تحویل میں دیا جائے؛

(v) اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لئے کوئی بھی خرچہ کرنا؛

(vi) اپنے استعمال کے لئے کوئی پلانٹ، مشنری، آلات یا مٹیریل خرید کرنا؛

(vii) معاہدے کرنا یا معاہدوں میں شامل ہونا؛

(viii) کسی کام یا اسکیم میں آنیوالی رکاوٹ کو ختم کرنا؛

(ix) تیاری کے مرحلے میں ترقیاتی اسکیموں کے لئے وقتی احکامات جاری کرنا؛

(x) اہم یا خصوصی آرڈر سے کسی زمین کا استعمال یا عمارت میں ردوبدل، اس کے ڈھانچے میں تبدیلی یا تعمیر اس کو روکنا یا اس پر پابندی لگانا؛

(xi) کسی عمارت کے ڈھانچے یا تعمیر کو تبدیل کرنے یا ہٹانا؛

(xii) کسی شخص یا اشخاص کی تنظیم یا ایجنسی جو ترقیاتی کام میں مصروف ہو، ان سے مطلوبہ معلومات ریکارڈ رپورٹ یا پلان اس ایکٹ کے تحت حاصل کرنا؛

(xiii) ایسا ڈولپمنٹ پراجیکٹ جس پر کام ہو رہا ہے یا جس پر کام ہونے والا ہے اس کی ریکارڈ کے ساتھ جانچ پڑتال کرنا؛

(xiv) کسی بھی ترقیاتی منصوبے پروگرام یا اسکیم سے وابستہ کسی شخص یا اشخصاص کی تنظیم یا ایجنسی کو پیشگی اجازت دیناجس کے نتیجے میں اس پروجیکٹ پروگرام یا اسکیم کے حوالے سے کوئی خاص قدم لیا جائے گا۔

(xv) جیسی بھی صورتحال ہو، کسی شخص یا

Appointment and powers of Managing Director

عمارتوں کو بنانا اور از سر نو تعمیر

Declaration of controlled Area

عمارتوں کو بنانا اور از سر نو تعمیر کرنا

Erection or re-erection of buildings

ماسٹر پروگرامز

Master Programs

اسکمیں
Schemes

اشخصاص کی تنظیم یا ایجنسی جو ترقیاتی پروگرام سے وابستہ ہو، ہدایات کرے یا مشورہ دے کہ وہ اس پراجیکٹ پروگرام یا اسکیم میں کچھ شامل کردے یا خارج کردے، کسی شخص یا اشخصاص کی تنظیم یا ایجنسی جو اسکیم کی تیاری یا اس پر عمل کرنے سے ترقیاتی کام کرنے میں ملوث ہو یا اس اسکیم کو چلا رہے ہیں یا اس اشخصاص کی تنظیم جو اس حوالے سے مشورہ یا مدد دے سکتی ہے، ان سے مشاورت کرنا یا مدد لینا، جو مشاورت یا مدد اتھارٹی کی نظر میں صحیح مفید اور معلوماتی ہو، اگر مشورہ یا مدد حاص کرنے میں اخراجات آتے ہوں تو اتھارٹی کی طرف سے ان کو برداشت کرنا؛

(۳) دفعہ (2) کے تحت اتھارٹی کی طرف سے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے اتھارٹی کسی شخص یا اشخصاص کی تنظیم یا کسی ایجنسی کی درمیاں اختلاف پیدا ہوتا ہے تو وہ فیصلہ کرنے کے لئے ایسے شخص یا اتھارٹی کو رجوع کیا جائے گا، جس کو حکومت مقرر کرے اور مقرر کرہ شخص یا اتھارٹی کا فیصلہ حتمی سمجھا جائے گا۔

بشرطیکہ حکومت اپنی طرف سے یا اختلاف میں ملوث یا کسی شخص یا اشخصاص کی تنظیم یا ایجنسی کی استدعا پر اس فیصلے پر نظرثانی یا ترمیم کر سکتی ہے۔

۹. (۱) کوئی بھی معاملہ جس پر اتھارٹی فیصلہ دینا ہے تو وہ چیئرمین کی سربراہی میں منعقد کی گئی اتھارٹی کی میٹنگ میں حاضر میمبران کی اکثریت کے ووٹ سے کیا جائے گا۔

(۲) ہر ایک میمبر کا ایک ووٹ ہوگا، اگر ووٹ مخالفت اور موافقت میں برابر ہو تو چیئرمین اپنا کاسٹنگ ووٹ استعمال کرے گا۔

(۳) تمام تر میمبران کی ایک تہائی اتھارٹی کی اس

میٹنگ کا کورم ہوگا۔

(۴) اتھارٹی اس جگہ اور وقت پر اس طریقے سے میٹنگ کرے گی جیسا کہ بیان کیا گیا ہے۔

اسکیموں کو شائع کرانا
Publication of Schemes

۱۰. اتھارٹی اس ایکٹ پر عمل کرنے اور اس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے کمیٹیاں بنا سکتی ہے، جیسے مالیاتی کمیٹی، فنی کمیٹی، مشاورتی کمیٹی یا ایسی دیگر کمیٹیاں۔

اسکیموں کی منظوری
Sanction of schemes

۱۱. اتھارٹی عام یا خاص آرڈر کے ذریعے، اور ان شرائط کے مطابق جو وہ خود نافذ کرے، اپنے اختیارات کام اور فرائض چیئرمین یا میمبر یا کسی کمیٹی یا ڈائریکٹر جنرل یا کسی آفیسر یا ملازم یا صلاحکار ایکسپرٹ یا کنسلٹنٹ کے سپرد کر سکتی ہے۔

۱۲. (۱) حکومت اپنے نوٹی فکیشن کے ذریعے اتھارٹی کے دائرہ اختیار میں آنیوالی ایراضی کو سروس ایراضی کے طور پر ظاہر کر سکتی ہے۔

(۲) اتھارٹی خود یا جس طرح حکومت نے حکم دیا ہو سروس ایریا کے لئے ایک یا زیادہ افراد پر ایجنسی قائم کر سکتی ہے۔

۱۳. (۱) جہاں ایکٹ کی دفعہ 12 کے تحت ایجنسی بناتی ہے تو اتھارٹی حکومت کو پیشگی منظوری اور ان کی طرف سے مقرر کی گئی شرائط کے مطابق مینجنگ ڈائریکٹر مقرر کرے گی۔

کچھ اسکیموں کی اتھارٹی کی طرف منتقل کرنا اور حوالے کرنا
Transfer and entrustment of various schemes to the Authority

(۲) مینجنگ ڈائریکٹر ایجنسی کا منتظم اعلیٰ ہوگا وہ اختیارات استعمال کرے گا اور کام کرے گا جو وقتًا فوقتاً ایجنسی اسے سپرد کرگے گی۔

باب-III

کنٹرولڈ ایریا کا اعلان اور ماسٹر پروگرام اور اسکیموں کی تیاری اور ان پر عمل

۱۴. اتھارٹی اپنے نوٹی فکیشن کے ذریعے اپنے دائرہ اختیار میں آنیوالی ایراضی کو کنٹرولڈ ایریا ظاہر کر سکتی ہے اور ایسی ہدایات جاری کر سکتی ہے

اور ایسے کام کر سکتی ہے جس سے حد دخلی بلا اختیار اور غلط طریقے سے تعمیر یا آپریشن سے اس ایراضی یا منصوبے میں لائی گئی ترقی کو محفوظ کیا جا سکے۔

اتھارٹی کی طرف سے اسکیمں سونپنا
Entrustment of schemes by the Authority

۱۵. (۱) کوئی بھی آدمی کنٹرولڈ ایریا میں کوئی عمارت تعمیر یا پھر سے تعمیر، عمارت میں کوئی خارجی طور پر تبدیلی نہیں لا سکتا یا موجودہ عمارت میں اضافہ نہیں کر سکتا یا اس میں حفاظتی حصہ یا پھر سے تعمیر نہیں کر سکتا اگر اس کو اتھارٹی کی اجازت حاصل نہ ہو۔

اسکیموں میں تبدیلی
Alteration of Schemes

(۲) ذیلی دفعہ (1) کے تحت وہ اجازشت ایسے طریقے اور شرائط پر دی جائے گی جو اتھارٹی بیان کرے۔

(۳) کنٹرلڈ ایریا میں کوئی شخص اگر اضافہ کرتا ہے یا عمارت کی اپنی مقرر کردہ حد سے تعمیر کراتا ہے یا پھر سے تعمیر کراتا ہے یا موجودہ عمارت میں خارجی طور پر تبدیلی لے آتا ہے یا عمارت کو بنانے کے لئے کوئی اضافہ کرتا ہے تو ایسے کام مکمل ہونے کے دو مہینوں کے اندر اندر تحریری طور پر اتھارٹی کو کئے گئے کام سے مطلع کرے گا۔

(۴) ذیلی دفعہ (3) کے تحت وصول شدہ اطلاعات ملنے پر اتھارٹی کسی شخص کو اس کام کو دیکھنے کے لئے مجاز بنائے گئی او راس جانچ پڑتال کے بعد ایسا حکم جاری کرے جیسا وہ مناسب سمجھے۔

لوکل کاؤنسل کا گورنمنٹ ایجنسی کو ہدایات دینے کے اتھارٹی کو اختیارات
Power of Authority to issue directions to Government agency local Council etc

(۵) جہاں بھی کوئی شخص ذیلی دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (3) یا اتھارٹی کا ذیلی دفعہ (4) کے تحت دیئے گئے حکم سے انحراف رکھتا ہے تو اتھارٹی ایسے اقدام اٹھا سکتی ہے جو ان شقوں کی گنجائشوں کو نافذ کرے یا اپنے حکم کی تعمیل کرائےاور ایسے اقدام اٹھانے پر آنے والی لاگت وصولی کی جائے گی۔

۱٦. (۱) اتھارٹی جتنا ممکن ہو سکے ایسے علائقوں کی خوبصورتی اقتصادی ترقی میں اضافہ کرنے کے لئے ماسٹر پلان تیار کرے گی جو حکومت کی نظر

میں ترقی میں اضافہ اور خوبصورتی کے لئے ضروری ہو اور حکومت کو منظوری کے لئے پیش کرے گی۔

(۲) حکومت مذکورہ بالا پروگرام کو اصل صورت میں یا ترامیم کے ساتھ منظور کرے گی جیسے وہ مناسب سمجھے۔

اسکیم کے فنڈ
Funds of Scheme

۱۷. (۱) اتھارٹی خود یا جیسے حکومت ہدایات دے خاص اسکمیں کنٹرولڈ ایریا کے لئے بنائے گی، ایسی صورت میں یا جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲) اتھارٹی کسی لوکل کاؤنسل، گورنمنٹ ایجنسی سوسائٹی کسی شخص یا اشخصاص کی تنظیم کی گذارص پر ایسی اسکیم تیار کرنے میں مدد دے سکتی ہے یا مدد کرنے کا باعث بن سکتی ہے البتہ ان شرائط پر جو ان کے درمیاں طے پائی جائے۔

اسکیموں کو عوامی مقاصد کے لئے سمجھنا
Schemes to be deemed for public purposes

(۳) اس شق کے تحت اسکیم مشتمل ہوگی:-

(a) زمین کا استعمال اور اس کا مخصوص کرنا؛

(b) زون بنانا؛

(c) کمیونٹی پلاننگ، ہاؤسنگ اور ری ہاؤسنگ، مطلوبہ صفائی وغیرہ؛

بہتری کے لئے فیس
Betterment fee

(d) پبلک بلڈنگس، بشمول اسکولز، کالیجز، لائبریریز، میوزیم، کمیونٹی سینٹرز، ہسپتال، خیراتی ادارے، مسجد، مارکیٹیں اور مسافر خانے؛

(e) راستے اور گلیاں؛

(f) واٹر سپلائی، ڈرینج، سیوریج اور گندے پانی کا نیکال؛

(g) پارکس، باغیچے، کھیل کے میدان، قبرستان، لوگوں کے لئے یا دیگر مقاصد کے لئے کھلے میدان؛

(h) عوامی سہولیات بشمول بجلی اور گیس کی فراہمی؛

(i)تاریخی اہمیت کے حاصل یا سائنسی اہمیت

رکھنے والے یا قدرتی خوبصورتی کی چیزوں اور مقامات کا تحفظ؛

(j)عوام کے لئے آمدرفت کا سسٹم؛

(k) صنعتی اور کاروبار ی گوشے؛

(l)شہریوں کی ملکیت اور زندگی کے لاحق خطرات کو ختم کرنا؛

(m) قدرتی وسائل کا استعمال؛

(n) عوام سے وابستہ کوئی معاملہ؛

(۴) ایسی اسکمیں، دوسری باتوں کے علاوہ مشتمل ہوگی:-

(a) اسکیم کی تفصیل اور اس کو عمل میں لے آنے کا طریقہ؛

(b) اس اسکیم کے دیگر مقاصد حاصل کرنے پر آنیوالے خرچے کا تخمینہ اور اس کے لئے رکھی گئی رقم؛

(c) اسکیم کے فوائد؛

(d) عوامی یا سرکاری ملکیت پر اس اسکیم کے پڑنے والے اثرات اور اس حوالے سے ایسی تجاویز جو ملکیت اور مفاد سے وابستہ ہو۔

عمارت کو بنانا یا ختم کرنا

Removal of demolition of building

حد بندیاں ہٹانا

Removal of encroachments

کھلے حصے اور سڑکیں قبضے میں لینا

Taking over of streets, open spaces, etc

۱۸. ہر ایک اسکیم جو اتھارٹی تیار کرے گی۔ اس کو سرکاری گزٹ اور سندھی، اردو، اور انگریزی کی ایک ایک مقامی اخبار میں شائع کیا جائے گا۔ جیسے اسکیم کی اشاعت کے بعد 30 دن کے اندر اندر اعتراضات اور تجاویز طلب کی جائیں گی۔

۱۹. (1) دفعہ 19 کے تحت طلب کئے گئے اعتراضات اور تجاویز ، اگر کوئی ہو تو اتھارٹی اعتراض کرنے والے یا تجویز دینے والے شخص کو سنے گی، اگر وہ ضروری سمجھتی ہے، اس کے بعد اسکیم میں تبدیلی لانے یا اسکیم کو خارج کرنے کا فیصلہ کر سکتی ہے اگر آنیوالے خرچہ دس لاکھ روپیوں سے نہیں بڑھ جاتا اور اس کے لئے گورنمنٹ سے قرضے یا گرانٹ کی ضرورت نہیں ہے اور

دوسری اسکیمیں سفارشات کے ساتھ حکومت کو پیش کرے گی۔

(۲) حکومت اعتراضات اٹھانے یا تجویزیں دینے والے ایسے شخص کو سنے گی جس کی تجویزیں یا اعتراضات کو اتھارٹی نے قبول نہیں کیا ہے، بشرطیکہ حکومت یہ سمجھے اس کو سننا ضروری ہے، پھر اسکیم کو ترامیم کے ساتھ یا ان کے علاوہ منظور کر سکتی ہے، یا منظوری دینے سے انکار کر سکتی ہے، یا اسکیم کو واپس کر سکتی ہے، یا اسکیم پر اضافی تفصیلی معلومات لے سکتی ہے یا ہدایت دے سکتی ہے اسکیم کو پھر سے دیکھا جائے، جیسا حکومت مناسب سمجھے۔

اتھارٹی کو لوکل کاؤنسل کے کام کرنے کا اختیار ہوگا
Authority competent to exercise functions of a local council

(۳) جہاں گورنمنٹ یا، جیسی بھی صورتحال ہو اتھارٹی نے کوئی اسکیم منظوری کی ہے، تو حکومت یا اتھارٹی کا منظور کرنے والا حکم سرکاری گزٹ میں شامل کیا جائے گا اور اس کے بعد اتھارٹی کے لئے قانون کے مطابق ہوگا کہ اس اسکیم پر کام شروع کرے۔

ملکیت کی خریداری، لیز یا ادلہ بدلی زمین حاصل کرنا
Purchase, lease or exchange of property

زمین حاصل کرنا
Acquisition of land

۲۰. (1) حکومت اپنی طے شدہ کے مطابق اپنی، کسی لوکل کاؤنسل یا سرکاری ایجنسی کی اسکیم منتقل کر سکتی ہے اور فنڈز مترو اور غیر متروکہ اور غیر متروکہ ملکیتیں جو اس اسکیم سے وابستہ ہو وہ اتھارٹی کے حوالے کر سکتی ہے اور اس کے بعد یہ اتھارٹی قانونی طور پر اس اسکیم کو کام کرنے کی پابند ہوجائے گی۔

اتھارٹی کے فنڈ
Fund of the Authority

(۲) یہ اتھارٹی کے لئے قانون کے مطابق ہوگا کہ وہ زیادہ کام کرے یا اس اسکیم کو بروئے کار لائے جو وفاقی حکومت نے باہمی شرائط پر ان کو سونپی ہے۔

(۳) اتھارٹی، لوکل کاؤنسل، گورنمنٹ ایجنسی، سوسائٹی یا اشخاص کی تنظیم کی استدعا پر کسی ایسی اسکیم پر کام شروع کر سکتی ہے، جن کے شرائط لوکل کاؤنسل ، گورنمنٹ ایجنسی، سوسائٹی،

شخص یا اشخاص کی تنظیم اور اتھارٹی کے درمیاں باہمی طور پر طئے کئے گئے ہیں۔

۲۱. اتھارٹی، حکومت کی منظوری سے ایسی اسکیم پر کام شروع کر سکتی ہے، جو اس اسکیم کی حدود میں شہری سہولیات کی فراہمی کے لئے بنائی گئے ہے یا جو کسی کام کو قائم رکھنے کسی شخص اشخاص کی تنظیم، فرم یا کمپنی کو باہمی طور پر طئے شدہ شرائط کے مطابق خدمات فراہم بیان کر سکتی ہے اور وہ کام یا سرانجام دینے والی خدمات بیان کی گئی شرائط کے مطابق ہوں۔

۲۲. (1) حکومت یا اتھارٹی کے طرف سے کوئی اسکیم منظور کرنے کے بعد کسی بھی وقت لیکن اسکیم کے ممکن ہونے سے پہلے، اتھارٹی حکومت کی منظوری سے اسکیم میں تبدیلی کر سکتی ہے اگر تبدیلی کے بعد اسکیم پر کام کرنے کا خرچہ ۵۰ ہزار روپے خرچے کا ۱۰ فیصد بنتا ہے اور وہ تبدیلی حکومت کی منظوری کے بغیر ہیں تو اسکیم پر کام کرتے ہوئے آنے والی لاگت اس حد سے بڑھنے نہیں چاہیے۔

فنڈز کا استعمال
Utilization of Funds

(۲) اگر یہ تبدیلی اس ایکٹ کے ذیلی دفعہ (1) کے تحت کی جاتی ہیں اوروہ مطلوب ہے، اور وہ کسی زمین کے معاہدے کے مطابق نہیں ہے، اور وہ کسی طرح لوکل کاؤنسل، گورنمنٹ ایجنسی، سوسائٹی، شخص، اشخاص کی ملکیت یا مفادات پر برا اثر نہیں ڈالتی تو اس تبدیلی کی منظوری دفعہ ۱۹ اور ۲۰ کے مطابق کی جائے گی۔

۲۳. (1) اتھارٹی حکومت کی اجازت سے کسی گورنمنٹ ایجنسی یا لوکل کاؤنسل جس کے حدود میں سرکار کی منظور شدہ اسکیم جاری کی جاتی ہے، ان کو کہہ سکتی ہے کہ۔

(a) ایسی اسکیم یا اس کی کسی بھی حصے پر اتھارٹی کی مشاورت یا ہدایات کے مطابق پر کام شروع کرے۔

قرضہ چکانے کے لئے مختص کیا گیا فنڈ
Sinking Fund

(b) اتھارٹی خود اس اسکیم کوتحویل میں لیں، اور ایسے کام کرے یا خدمات فراہم کریں یا سہولیات میسر کریں جو اتھارٹی کے خیال میں اسکیم کے اس ایراضی میں مہیا کی جانے چاہیے۔

(c) اتھارٹی کے منجانب ضوابط نافذ کرنا۔

(۲) کسی بھی اسکیم پر کام کرتے یا کسی اسکیم کو تحویل میں لینے یا ہونے والے کاموں اور خدمات یا سہولیات میسر کرنے کو برقرار رکھنے ، ذیلی دفعہ (1) کی تحت ضوابط نافذ کرنے وقت ہونے والے خرچہ باہمی اتفاق کی بنیاد پر اتھارٹی اور گورنمنٹ ایجنسی یا لوکل کاؤنسل کو برداشت کرنا پڑے گا۔ اختلاف کی صورت میں حکومت اس کے حوالے سے فیصلہ کرے گی۔

بجٹ
Budget

۲۴. (1) اتھارٹی حکومت کی پیشگی رضامندی سے وقت بوقت اسکیموں، نئی شامل ہونے والی اسکیموں یا ہونے والے کام پر جو وہ خود کرے یا کسی ایجنسی کے طرف سے کیا جائے، ان پر آنیوالا خرچہ، لگائے گئے محصولات، فیس اور دیگر اخراجات پورے کرنے کے لئے فنڈ قائم کر سکتی ہے۔

(۲) نرخ، فیس اور دیگر وصولیات اس طرح اور اس طریقے سے لگائی اور وصول کی جائے گی جس طرح بیان کیا جائے۔

(۳) نرخ نافذ کرنےسےفیس اور دیگر وصولیات سے حاصل کئے گئے فنڈز جس طرح اتھارٹی حکومت کی منظوری، فیصلے یا ہدایت کے مطابق چاہئے، ان اسکیموں، کاموں اور پراجیکٹس پر خرچ کر سکتی ہے۔

حساب کتاب رکھنا
Maintenance of Accounts

۲۵. تمام تر اسکمیں جو اس ایکٹ کی تحت بنائی گئی ہو یا جن پر اتھارٹی یا اس کے بجانب کام ہو رہا ہیں، سمجھا جائے گا کہ وہ اسکمیں عوامی مقاصد کے لئے ہیں۔

۲٦. (1) جہاں اتھارٹی سمجھ سکتی ہیں کہ کسی اسکیم پر کام کرنے کے نیتجے میں کسی جائیداد کی قیمت بڑھ گئی ہے یا بڑھ جائیگی، تو وہ اس جائیداد پر فی برائے بہبود پر نافذ کر کے اس مالک یا متعلقہ شخص سے وصول کر سکتی ہیں جس کا جائیداد میں مفاد ہو۔

(۲) فی برائے بہبود اس نرخ پر لگائی اور وصول کی جائیگی، جو جائیداد کی اس قیمت کی آدھے سے زیادہ نہ ہو، جو اسکیم شروع ہونے سے پہلے اس جائیداد کی اصلی قیمت تھی، اور اسکیم کے مکمل ہونے پر اس جائیداد کی قیمت پہلے سے بڑھ جائے، جس طرح اتھارٹی متعین کرے۔

ایکٹ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کو جگہ بنانا یا استعمال کرنا
Erection construction of or use of building etc. in contravention of Act

(۳) جب اتھارٹی کو یہ محسوس ہو کہ اسکیم حامل ہے کہ اس پر فی برائے بہبود لگائی جائے، تو اختیاری اپنے جانب سے ایک آرڈر کے ذریعے فی برائے بہبود نافذ کرنے کا مقصد واضع کرے گی۔ اور جب یہ سمجھا جائے گا کہ اسکیم مکمل ہو چکی ہے تو تحریری طور پر جائیداد کے مالک یا اس شخص کو جس کے قبضے میں وہ جائیداد ہویا جس کے جائیداد میں مفادات ہو، مطلع کرے گی کہ اتھارٹی تجویز کرتی ہے کہ اس جائیداد پر فی برائے بہبود نافذ کی جائے۔

(۴) اتھارٹی ذیلی دفعہ (3) کے تحت دیئے گئے ایسے نوٹس کے ۱۵ دن کے بعد، یا اگر فی برائے بہبود کے خلاف کوئی عریضی دی گئی ہے، وہ عریضی رد کرنے کے بعد فی برائے بہبود نافذ اور وصول کر سکتی ہے اس طریقے سے جیسے بیان کیا گیا ہو۔

دوسرے مقصد کے لئے جائیداد کی تبدیلی
Conversion of property to different use

۲۷. (1) اگر اتھارٹی کا خیال ہو کہ اسکیم کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ کسی عمارت کو ہٹایا یا گرایا جائے تو وہ اس عمارت کو

چیئرمین اور رکن سرکاری ملازم ہونگے
Chairman, members etc. to be public servants

ہٹانے یا گرانے کا حکم دی سکتی ہیں۔
بشرطیکہ ہٹانے یا گرانے کا حکم اس وقت تک نہیں دیا جائے گا جب تک جگہ کے مالک یا اس شخص کو جس کے وہ تحویل میں ہیں، اس کو سننے کا موقع فراہم نہیں کیا جاتا۔

سرگرمیوں کی رپورٹ
Report of activities

کاؤنسل کی ذمیواری
Liability of Council

(۲) اگر کسی عمارت کو ہٹانے یا گرانے کا ذیلی دفعہ (1) کے تحت حکم دیا جاتا ہیں تو اس کی نقصان کی تلافی کا خرچہ ادا کیا جائے گا، اور وہ معاوضہ حیدرآباد ڈولپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، مجریہ ۱۹۷۶ کے تحت زمین حاصل کرنے والی گنجائش کے مطابق ہوگا۔

کرایہ یامالکانہ کی وصولی
Collection of rents or royalties

واجبات کی وصولی
Recovery of dues

۲۸. اگر اتھارٹی اس خیال کی ہے کہ اسکیم پر کام کرنے کے مقاصد کے حصول کے لئے یہ ضروری ہے کہ زمین یا عمارت پر ایسی حددخلی ہٹائے جائے، تو اتھارٹی ایسی حددخلی ہٹائے گی جو رائج الوقت قانون کے تحت ہوگی، جیسے وہ زمین یا عمارت جس سے حددخلی ہٹائی جاتی ہے وہ اتھارٹی کی ہو۔

دائرہ اختیار پر پابندی
Jurisdiction barred

۲۹. (1) اگر کہیں کوئی گلی، روڈ، نالا کھلا ہوا اسپیس کسی اسکیم پر کام کرتے وقت مطلوب ہو تو اتھارٹی ایسی دوسری جگہ جو اس گلی، روڈ، نالے وغیرہ یا کھلے اسپیس چنے گی اور چیئرمین یا کسی بااختیار شخص سے نوٹس دستخط کرا کر واضع کرے گی کہ کس مقصد کے لئے گلی، روڈ،نالا یا کھلا اسپیس مطلوب ہیں اور یہ واضع کرے گی کہ مقرر کی گئی تاریخ کے بعد ، جو نوٹس میں بیان کی گئی ہے، اتھارٹی ایسے گلی، روڈ، نالا یا کھلا اسپیس اپنے تحویل میں لے گی، اور ایسے نوٹس کی کاپی گلی، روڈ، نالے، کھلے ہوئے اسپیس کے مالک کو بھیجا جائے گا، اس ایڈریس پر بیھجا جائے گا جو اس کی آخری ایڈریس ہو یا مشہور ایڈریس ہو۔

ضمانت
Indemnity

گنجائشوں پر ترجیح
Overriding

(۲) اتھارٹی اس حوالے سےاگر کوئی اعتراضات ہو اور ذیلی دفعہ (1) کے تحت دیئے گئے نوٹس میں بتائی گئی تاریخ کے اندر کئے گئےاگر کوئی

اعتراضات ہو تو ان پر اتھارٹی غور کرنے کے بعد گلی ، روڈ، نالا یا کھلا اسپیس کو اپنی تحویل میں لے سکتی ہیں، جس کے روشنی میں وہ گلی، روڈ، نالا یا کھلا اسپیس بند کرنے یا اس کے برعکس کوئی ہدایات جاری کر سکتی ہیں یا آرڈر نکال سکتی ہے۔

(۳) اتھارٹی گلی، روڈ، نالا یا کھلا اسپیس کے مالک کو نقصاں کی تلافی کا معاوضہ دے گی،جو وہ خود تعین کرے یا اس کے جانب سے کوئی شخص یا کوئی آفیسر طئے کرے۔

۳۰. حکومت نوٹی فکیشن کے ذریعےاتھارٹی کو لوکل کاؤنسل یا گورنمنٹ ایجنسی جو اس کے حدود میں آتی ہوں، اس میں اختیارات استعمال کرنے اور کام کرنے کی ہدایات دے سکتی ہے، ماسوائے اس کے وہ رائج الوقت قانون کی خلاف ورزی میں نہ ہوں۔

باب- IV
جائیداد حاصل کرنا
ACQUISITION OF PROPERTY

۳۱. اتھارٹی کوئی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد یا اگر اس میں ان کا مفاد ہو تو متعلقہ پارٹی سے معاہدہ کر کے وہ جائیداد خرید کر سکتی ہے لیز پر لے سکتی ہے یا تبدیل کر سکتی ہے۔

۳۲. جہاں اتھارٹی کا یہ خیال ہو کہ کسی اسکیم یاعوامی مقصد کے لئے جس زمین کی ضرورت ہے وہ دفعہ ۳۱ کے تحت لی نہیں جا سکتی، تو وہ زمین حیدرآباد ڈیولپمنٹ اتھارٹی، ۱۹٤٦ ایکٹ، اور حیدرآباد ڈیولپمنٹ ایکٹ کسی گنجائش کے مطابق زمین لے سکتی ہے جیسے اتھارٹی مناسب سمجھے۔

باب-V
فنانس
FINANCES

۳۳. (1) جس کو اتھارٹی کا فنڈ کہا جائے گا اور وہ اتھارٹی کی تحویل میں ہوگا۔

Provisions

قواعد بنانے کا اختیار
Power to make rules

ضوابط بنانے کا اختیار
Power to make Regulations

اتھارٹی توڑنا
Dissolution of Authority

کراچی ڈولپمنٹ اتھارٹی آرڈر، ۱۹۵۷ کا لاگو ہونا
Application of the Karachi Development Authority Order 1957

سندھ آرڈیننس نمبر XXIV مجریہ ۱۹۹۳ کی منسوخی
Repeal of Sindh Ordinance No.XXIV of 1993

(۲) وہ فنڈ مشتمل ہوگا:-
(a) وہ سرکار کی طرف سے دی گئی گرانٹ؛
(b) لوکل کاؤنسل کی طرف سے دی گئی گرانٹ؛
(c) قائم کئے گئے قرضے یا اتھارٹی کی طرف سے حاصل کئے گئے؛
(d) منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی فروخت سے آمدنی؛
(e) وہ تمام تر رقوم جو وفاقی حکومت یا بین الاقوامی ایجنسی سے حاصل کی جائیں؛
(f) تمام تر فیس، وصولیات، اور باقیات جو اس ایکٹ کے تحت حاصل کی جائیں؛
(g) کسی ایجنسی کی طرف سے سرانجام دی گئی یا کام میں لائی گئی خدمات اور لی گئی رقوم؛
(h) سیلف فناسنگ اسکیمز سے حاصل شدہ رقوم؛
(i) دیگر تمام تر رقوم جو اتھارٹی کو وصول کرنی ہیں؛

(۳) اس ایکٹ کے ذیلی دفعہ (2) کی شق (g) کے حاصل کی گئی رقوم پر مشتمل پر ایک ایجنسی کا الگ حساب کتاب رکھا جائے گا۔

(۴) فنڈ میں کی گئی رقوم اسٹیٹ بینک میں یا اس کی برانچ میں یا کسی شیڈولڈ بینک میں سرکاری منظوری میں رکھی جائیں گی۔

(۵) اتھارٹی اپنے فنڈز وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا ایسی سیکورٹی میں حکومت کی منظوری سے لگا سکتی ہے۔

(٦) اتھارٹی سرکاری منظوری کے ساتھ کسی اسکیم، پروجیکٹ کے کام اس کے کسی دوسرے مقصد کے لئے منافع بخش قرضہ حاصل کر کے یا بانڈ جاری کر کے ملی ہوئی رقم سے فنڈ قائم کر سکتی ہے۔

(۷) اتھارٹی سرکار سے یا کسی بینک سے ان شرائط اور ضوابط کے تحت قرضہ لے سکتی ہے جو سرکار متعین کرے۔

۳۴. اتھارٹی مندرجہ ذیل طریقے سے فنڈ استعمال کرے گی۔

(a) اس ایکٹ کے تحت کئے جانے والے کام، ان کے حوالے سے کی گئی میٹنگ کے اخراجات، بشمول چیئرمین کا اعزازی معاوضہ، میمبرز، افسران، بشمول، ڈائریکٹر جنرل، مینجنگ ڈائریکٹر، ملازمین، ایکسپرٹس، کنسلنٹس، اور اتھارٹی اور ایجنسی کے دیگر ملازمین کی تنخواہوں کی ادائیگی؛

(b) کسی اسکیم یا ایسے کام پر خرچہ کرنا جو اس ایکٹ کے تحت مجاز ہو؛

(c) اس ایکٹ کے تحت حاصل کی گئی زمین کے معاوضے کی ادائیگی؛

(d) قرضہ جات اور سود کی ادائیگی؛

(e) اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے سلسلے میں کئے گئے اخراجات ؛

(۲) اس ایکٹ کی دفعہ 34 کی ذیلی دفعہ (2) کی شق (g) کے تحت وصول کی گئی رقومات ایجنسی کے اس مقصد کے لئے استعمال کی جائیں گی جس کے لئے وہ حاصل کی گئی ہیں۔

۳۵. (1) اتھارٹی اگر چاہئے اور اگر حکومت ایسی ہدایات جاری کرے تو ایک سکنلنگ (قرضہ چکانے کا فنڈ) فنڈ قائم کیا جائے گا جس سے اتھارٹی کی طرف سے لئے گئے قرضے کو چکا یا جائے گا، اتھارٹی اس فنڈ میں اس مقصد کے لئے رقم رکھے گی جس میں رکھی ہوئی رقم کا سود بھی شامل ہوگا، اس فنڈ کی رقم جمع شدہ رقم قرضہ واپس کرنے کے لئے کافی ہونی چاہئے۔

(۲) قرض چکانے کے لئے فنڈ اس ایکٹ کا مقصد پورا کرنے کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

(۳) ہر سال اکاؤنٹنٹ جنرل کی طرف سے قرض چکانے والے فنڈ کی جانچ کی جائے گی اور اگر وہ تصدیق کرے تو فنڈ کے اثاثے عام طور پر مقررہ حد سے کم ہیں تو اتھارٹی تصدیق شدہ خسارے والی رقم فنڈ میں سے ادا کرے گی۔

(۴) اگر کوئی تکرار اتھارٹی اور اکاؤنٹنٹ جنرل کے درمیان پیدا ہوتا ہے تو ذیلی دفعہ (۳) کے تحت کسی سرٹیفکیٹ کی اکیورسی کے سلسلے میں تو اتھارٹی ذیلی دفعہ میں بیان کی گئی ادائیگی کرنے کے بعد حکومت سے فیصلے کے لئے رجوع کر سکتی ہے؛

۳٦. (1) اتھارٹی ہر مالی سال کے لئے تخمینہ اور خرچ کا اسٹیٹمنٹ تیار کرے گی اور ایسا اسٹیٹمنٹ مالی سال شروع ہونے کے چھ ماہ پہلے سے حکومت کو منظوری کے لئے پیش کرے گی۔

(۲) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ہر ایجنسی کے تخمینہ کھاتے اور خرچ اسٹیٹمنٹ میں علیحدہ علیحدہ بیان کیا جائے گا۔

(۳) حکومت ذیلی دفعہ (1) کے تحت جمع کرائے گئے بجٹ کی منظوری دے سکتی ہے یا ایسی تبدیلی کر سکتی ہے، جیسا وہ مناسب سمجھے۔

(۴) اگر حکومت کی طرف سے منظور کئے گئے بجٹ مالی سال شروع ہونے سے پہلے حاصل نہیں ہوتا تو وہ حکومت کی طرف سے منظور کیا گیا سمجھا جائے گا۔

اتھارٹی حکومت کی پیشگی منظوری کے سوا منظور شدہ بجٹ سے زیادہ خرچ حاصل نہیں کرے گی۔

۳۷۔ (1) اتھارٹی اور ایجنسی کے اکاؤنٹس اس طریقے سے چلائے جائیں گے جس طریقے سے بیان کئے گئے ہوں؛

(۲) ذیلی دفعہ (1) کے تحت رکھے گئے اکاؤنٹس چارٹرڈ اکاؤنٹس کی طرف سے آڈٹ کئے جائیں گے

لیکن وہ سے کم نہ ہوں۔
(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت آڈیٹرز کی طرف سے مکمل طور پر آڈٹ کئے ہوئے اکاؤنٹس کا اسٹیٹمنٹ حکومت کو جمع کرایا جائے گا ہر مالی سال کے ختم ہونے کے بعد جتنا جلد ممکن ہوسکے۔
(۴) حکومت اکاؤنٹنٹ جنرل کو ذیلی دفعہ (۳) کے تحت جمع کرائے گئے اکاؤنٹس کی دوسری ٹیسٹ یا آڈٹ کرانے کے لئے بااختیار بنا سکتی ہے ان شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسا حکومت طے کرے۔

باب-VI
متفرقات
MISCELLANEOUS

۳۸. (1) اگر کوئی عمارت، تعمیر ، کام یا زمین اس ایکٹ کی گنجائشوں یا کچھ قواعد یا ضوابط یا اس سلسلے میں جاری کئے گئے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے، تعمیر یا استعمال کی جاتی ہے تو ڈپٹی کمشنر یا اس کی طرف سے اس سلسلے میں بااختیار بنائے گئے شخص یا اس سلسلے میں اتھارٹی، تحریری حکم کے ذریعے ایسی عمارت، تعمیر، کام یا زمین کے مالک، قبضہ کرنے والے، استعمال کرنے والے، باضابطہ رکھنے والے کو ہٹانے، گرانے کا کہہ سکتی ہے یا عمارت تعمیر یا کام کو اس طرح سے استعمال کر سکتی ہے اور اس ایکٹ کی گنجائشوں کے تحت تعمیر یا استعمال کر سکتی ہے؛
(۲) اگر کسی عمارت، تعمیر، کام یا زمین کے سلسلے میں ذیلی دفعہ (1) کے تحت کئے گئے حکم پر عمل نہیں کیا جاتا، تو اس بیان کئے گئے وقت کہ ڈپٹی کمشنر یا اس کی طرف سے بااختیار بنائے گئے شخص یا اس سلسلے میں اتھارٹی کے حکم سے متاثر افراد کو سننے کا ایک موقعہ دینے کے بعد عمارت، تعمیر یا کام کو ہٹانے، گرانے یا تبدیل کر سکتی ہے یا زمین کے استعمال سے روک سکتی ہے اور اس

طریقے سے کرنے کے لئے فورس استعمال کر سکتی ہے، جیسا ضروری سمجھے اور اس سلسلے میں مندرجہ بالا گنجائشسوں کی خلاف ورزی میں، تشکیل ، عمارت تعمیر، کام یا زمین کے استعمال پر اس شخص سے رقم حاصل کر سکتی ہے؛

۳۹. کسی جائیداد کی اسکیم میں بیان کی گئی استعمال یا مقصد کے علاوہ کسی شخص یا ایجنسی کی طرف سے اتھارٹی سے تحریر میں پیشگی اجازت کے بغیر تبدیلی پر، سزا ہوگی جو ہرجانہ اس کی تبدیلی والی تاریخ سے روزانہ ایک سو روپے تک بڑھ سکتا ہے، جو نقص کے جاری رہنے پر جاری رہے گا یا قید کی سزا ایک سال تک بڑھ سکتی ہے یا دونوں ساتھ

۴۰. چیئرمین، میمبرز، عملدار بشمول ڈائریکٹر جنرل اور مینجنگ ڈائریکٹر اور اتھارٹی اور ایجنسی کے دوسرے تمام ملازمین، تمام کو پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ ۲۱ کے تحت سرکاری ملازم سمجھے جائیں گے-

۴۱. اتھارٹی ہر مالی سال کے پورا ہونے پر، ان کی سرگرمیوں کے متعلق سالانہ سرگرمیوں کے متعلق رپورٹ تیار کرے گی اور رپورٹ حکومت کو پیش کرے گی، اس طریقے سے اور تاریخ سے پہلے جو بیان کی گئی ہوں-

۴۲. ہر لوکل کاؤنسل اتھارٹی کو ہر سال اور اس تاریخ پر اور انہی لگائے گئے ٹیکسز، ریٹس، ٹولس، فیس اور ناکے کی وصولی کا طے کیا گیا فی صد مالی سال کے دوراں ادا کرے گی جیسا سرکاری طے کرے-

۴۳. جب تک کچھ قانون، قواعد یا معاہدے کے متضاد نہ ہو، تمام رقوم، کرائےیا علائقے میں معدنیات والی جگہ کے لئے جاری کیا گیا لیز یا لائسنس کے سلسلے میں واجب الادا رائلٹیز اتھارٹی کو ادا کی جائیں گی اور اتھارٹی کی طرف سے جمع کئے جائیں

گے۔
۴۴۔ اتھارٹی یا ایجنسی کی طرف رقم یا اس ایکٹ کے تحت اتھارٹی یا ایجنسی کی طرف سے غلط طریقے سے ادا کی گئی رقم لینڈ ریونیو کی واجبات کے طور پر وصولی لائق ہوگی۔
۴۵. (1) اس ایکٹ کے تحت کچھ کرنے یا کچھ کرنے کے ارادے پر، کسی بھی عدالت کو فیصلہ دینے یا کوئی حکم دینے یا کوئی کاروائی کرنے کا دائرہ اختیار نہیں ہوگا۔
(۲) اس ایکٹ کے تحت کیا گیا کوئی کام، کوئی کاروائی یا جاری کیا گیا کوئی حکم، مندرجہ ذیل بنیادوں پر غیر موثر نہیں ہوگا؛
(a) اتھارٹی یا کسی کمیٹی میں کوئی آسامی یا اس کی تشکیل میں کوئی نقص؛
(b) کسی شخص کو نوٹس نہ ملنے کوئی پر حتمی فیصلہ؛ اور
(c) کسی کیس کی میرٹ پر نظرانداز ہونے والے کچھ ختم کرنا نقص یا خلاف ورزی؛
۴٦. اس ایکٹ کے تحت کیا گیا کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر، حکومت اتھارٹی ایجنسی یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا کوئی قانونی کاروائی نہیں ہو سکے گی۔
۴۷. اس ایکٹ یا قواعد اور ضوابط کی گنجائش کسی دوسرے قانون، قواعد یا ضوابط پر اثرانداز نہیں ہوگی۔
۴۸. حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے، اس ایکٹ کی گنجائشوں کو کارگر بنانے کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔

۴۹. (1) اس ایکٹ کی گنجائشوں اور قواعد کے مطابق، اتھارٹی سرکاری گزٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے اور حکومت کی پیشگی منظوری سے تحریر میں۔ اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ضوابط بنا سکتی ہے۔

(۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اتھارٹیز کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ ایسے ضوابط فراہم کریں گے؛

(i) اتھارٹی کے اجلاس؛

(ii) ایسے اجلاسوں میں کاروبار؛

(iii) اتھارٹی اور ایجنسی کے عملداروں اور عملے کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط؛ اور

(iv) اس ایکٹ کی گنجائشوں کے لئے مطلوبہ دوسرا کوئی معاملہ ضوابط میں فراہم کیا جائے گا؛

۵۰. حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے اعلان کر سکتی ہے کہ اتھارٹی اس تاریخ سے تحلیل کی جائے گی جو نوٹی فکیشن میں بیان کی جائے اور اتھارٹی کے اس طرح تحلیل ہونے پر تمام جائیدادوں، فنڈز اور دوسرے تمام اثاثے حکومت کو مل جائیں گے اور ایسی اتھارٹی باڈی یا ایجنسی جیسا حکومت طے کرے۔

۵۱. کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی آرڈر، ۱۹۵۷ کی گنجائشیں اتھارٹی کے دائرہ اختیار میں آنیوالے علائقوں پر لاگو نہیں ہوگی۔

۵۲. ملیر ڈیولپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس، ۱۹۹۳ کو منسوخ کیا جاتا ہے؛

شیڈول

(ملاحظہ دفعہ 1 (2))

ملیر ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے دائرہ اختیار میں آنیوالے علائقے:-

یونین کاؤنسلز میں آنیوالے علائقے

(i) یونین کاؤنسل، ابراہیم حیدری

(ii) یونین کاؤنسل، لانڈھی

(iii) یونین کاؤنسل، درسانہ چنہ

(iv) یونین کاؤنسل، گڈاپ
(v) یونین کاؤنسل، تھانہ
(vi) یونین کاؤنسل، کونکر
(vii) یونین کاؤنسل، موتیدان
(viii) یونین کاؤنسل، سونگل
(ix) یونٹ نمبر ۱۰۰ جی ملت گارڈن
(x) کراچی میٹرو پولیٹن کارپوریشن یونٹ نمبرز ۹۴ اور ۹۵ بشمول یونٹ نمبر ۱۰۲ کا صاحب داد گوٹھ
(xi) کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن یونٹ نمبرز ۸۸، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳ اور ۴۳ علاوہ برمی کالونی، شریف کالونی، لیبر کالونی، عوامی کالونی اور صنعتی علاقے۔
(xii) گوٹھ یعنی پیر بخش گوٹھ، ہاشم گوٹھ، پنہور گوٹھ، اسماعیل گوٹھ اور جمال گوٹھ

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔